ھے فاطمہ کے جگر کا ٹکرا حسین آقا حسین مولیٰ

علي کي آنکھوں کا ھے یہ تارا حسین آقا حسین مولیٰ

مصیبتوں اور الم کے سائے کچھ ایسے زہراء کے گھر پہ چھائے

ھوا ھے ویران باغ زہراء

میں اپنا گھر بار بھي لٹا کے بچاؤنگا دین سر کٹا کے

یوں کر رھے ھیں نبي سے وعدہ

حسین عاشور کي فجر سے ھیں اشک پہ اشک ھي بہاتے

ھر اک کو آنکھوں سے مرتے دیکھا

حسین کي جان حسین کي آس گرا ھے بازو کٹائے عباس

نہر سے غازي نے ھے پکارا

حسین دل کو سنبھالے کیونکر تڑپ رہا ھے زمیں پہ اکبر

اٹھے گا کیسے جوان کا لاشہ

نظر سے آنسو ٹپک رھے ھیں لحد میں اصغر کو رکھ رھے ھیں

ھے سوني گودي ھے سونا جھولا

حسین کے رونے کي صدا پر نہ ھووے بے چین کیوں پیمبر

نبي کو ھے جان سے وہ پیارا

کھینگے جبریل کس زبان سے　　　حسین آقائے دوجہان سے

کٹے گا سجدے میں سر تمھارا

خدا ھے "احسان" - "حسین" تو ھے　　　خدا کا احسان حسین تو ھے

ھے تیرا احسان یہ تیرا سجدہ

مدد میں ھر ایک کي آنے والے　　　ھر ایک مؤمن تمھیں پکارے

اے کاشف الکُربات مولیٰ

جو بیج سیف الھدیٰ نے بوئے　　　وہ پھل برھاني زمیں میں پائے

یہ جوش ماتم سنا نہ دیکھا

برھان دیں شہ رھے سلامة　　　سدا رھیں اوج پر بہ صحة

نصیب ھو شہ کے لب سے سننا

حسین کے ذکر کي یہ نعمة　　　اور ساتھ برھان دیں کي مدحة

یھي تو عابد ھے اپنا توشہ